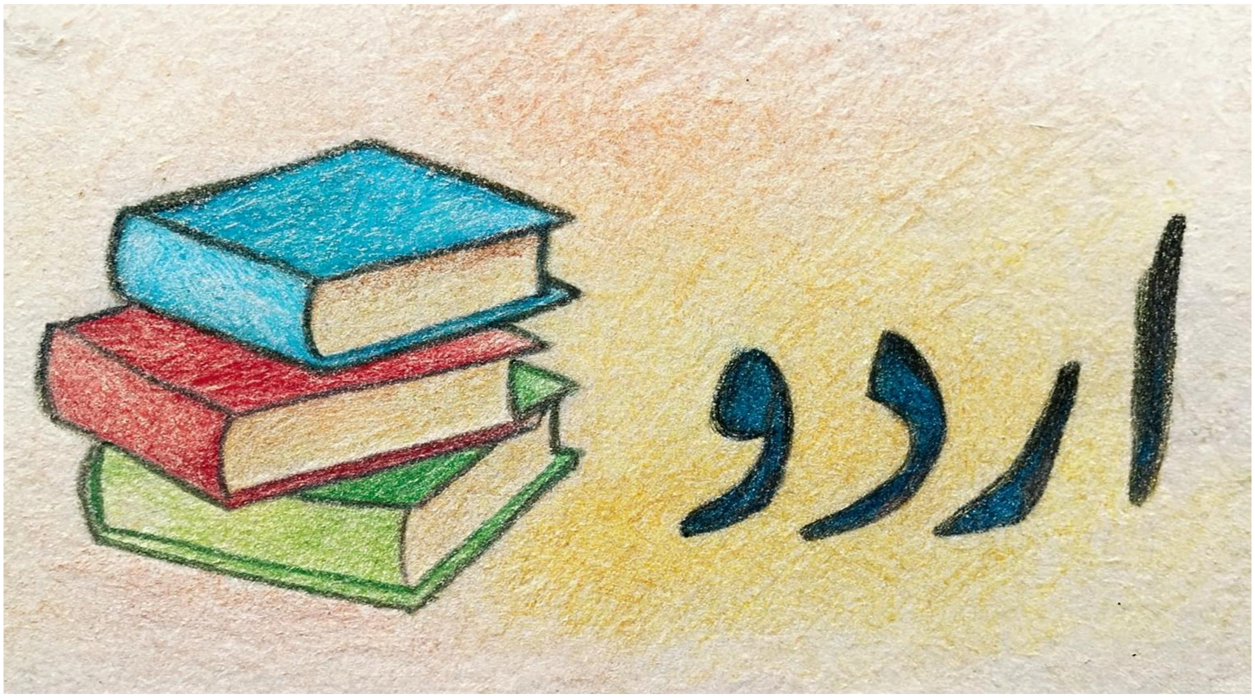

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 18: غزل

مصنف: ناصر کاظمی (1925ء تا 1972ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. ناصر کاظمی کی جائے ولادت کہاں ہے؟

(الف) لاہور

(ب) دہلی

(ج) انبالہ (مشرقی پنجاب، انڈیا) ✅

(د) کراچی

2. ناصر کاظمی کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) محمد علی

(ب) سید محمد سلطان کاظمی ✅

(ج) علی رضا

(د) احمد خان

3. ناصر کاظمی کے والد کس عہدے پر تھے؟

(الف) استاد

(ب) صوبے دار میجر ✅

(ج) ڈاکٹر

(د) انجینئر

4. ناصر کاظمی کی والدہ کس شعبے سے تعلق رکھتی تھیں؟

StudyNotes360.com

(الف) طب

(ب) تجارت

(ج) تدریس ✅

(د) سیاست

5. ناصر کاظمی نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

(الف) گھر سے

(ب) والدہ کے سکول سے ✅

(ج) کالج سے

(د) مدرسہ سے

6. ناصر کاظمی نے میٹرک کہاں سے کیا؟

(الف) گورنمنٹ کالج

(ب) مسلم ہائی سکول انبالہ ✅

(ج) اسلامیہ کالج

(د) لاہور کالج

7. اعلیٰ تعلیم کے لیے ناصر کاظمی کہاں گئے؟

(الف) کراچی

(ب) لاہور ✅

StudyNotes360.com

(ج) دہلی

(د) ملتان

8. ناصر کاظمی نے کس کالج میں داخلہ لیا؟

(الف) گورنمنٹ کالج لاہور

(ب) اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور ✅

(ج) پنجاب یونیورسٹی

(د) FC کالج

9. ناصر کاظمی نے ایف اے کہاں سے کیا؟

(الف) لاہور

(ب) انبالہ

(ج) اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور ✅

(د) دہلی

10. ناصر کاظمی نے بی اے کہاں سے شروع کیا؟

(الف) اسلامیہ کالج

(ب) گورنمنٹ کالج لاہور ✅

(ج) پنجاب یونیورسٹی

(د) کراچی یونیورسٹی

StudyNotes360.com

11. ناصر کاظمی نے بی اے مکمل کیوں نہ کیا؟

(الف) بیماری

(ب) مالی مسائل

(ج) ناسازگار حالات کی وجہ سے ترک کر دیا ✅

(د) امتحان میں ناکامی

12. قیام پاکستان کے بعد ناصر کاظمی کہاں ہجرت کر کے آئے؟

(الف) کراچی

(ب) لاہور (کرشن نگر) ✅

(ج) اسلام آباد

(د) پشاور

13. ناصر کاظمی نے کس جریدے کی ادارت کی؟

(الف) ہلال

(ب) اوراق نو ✅

(ج) اخبار

(د) جنگ

14. ناصر کاظمی کتنے سال ماہنامہ ہمایوں کے مدیر رہے؟

(الف) 2 سال

StudyNotes360.com

(ب) 3 سال

(ج) 5 سال ✅

(د) 10 سال

15. ناصر کاظمی ریڈیو پاکستان لاہور سے کب منسلک ہوئے؟

(الف) 1950ء

(ب) 1964ء ✅

(ج) 1970ء

(د) 1947ء

16. ناصر کاظمی کی پہلی غزل کب شائع ہوئی؟

(الف) 1940ء

(ب) 1945ء ✅

(ج) 1950ء

(د) 1960ء

17. ناصر کاظمی کی شاعری کا اہم موضوع کیا ہے؟

(الف) سیاست

(ب) سائنس

(ج) شہر، رات، سفر ✅

StudyNotes360.com

(د) جنگ

18. ناصر کاظمی کی شاعری میں کس شاعر کی سی اداسی پائی جاتی ہے؟

(الف) غالب

(ب) اقبال

(ج) میر ✅

(د) فیض

19. ناصر کاظمی کے شعری مجموعوں میں کون سا شامل ہے؟

(الف) بانگ درا

(ب) برگِ نَے / برگِ نَو ✅

(ج) کلیات اقبال

(د) دیوان غالب

StudyNotes360.com

🌸 اشعار کی تشریح

🔸 شعر 1:

- غم ہے یا خوشی ہے تو
- میری زندگی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

غم: دکھ، پریشانی

خوشی: مسرت، شادمانی

زندگی: حیات، جینے کا عمل

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے جذبات کی شدت اور اپنے محبوب یا کسی قریبی ہستی سے گہری وابستگی کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کی زندگی میں جو بھی کیفیت ہو، چاہے غم ہو یا خوشی، ان سب کی اصل وجہ اور مرکز وہی محبوب ہے۔ یعنی اس کی زندگی کی ہر خوشی اور ہر دکھ اسی ایک ہستی سے جڑا ہوا ہے۔

شاعر اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اس کے لیے زندگی کا مفہوم صرف جینا نہیں بلکہ اس شخص یا ہستی کی موجودگی سے جڑا ہوا ہے۔ اگر وہ موجود ہے تو زندگی میں معنی ہیں، اور اگر وہ نہ ہو تو زندگی بے رنگ اور بے مقصد ہو جاتی ہے۔ اس طرح یہ شعر محبت، وابستگی اور احساس کی گہرائی کو نہایت سادہ مگر مؤثر انداز میں بیان کرتا ہے۔

◆ **شعر 2:**

- آفتوں کے دور میں
- چین کی گھڑی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

آفتوں: مصیبتیں، مشکلات

دور: زمانہ، وقت

چین: سکون، آرام

گھڑی: لمحہ، وقت

تشریح:

اس شعر میں شاعر ایک خاص کیفیت اور احساسِ سکون کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جب زندگی میں ہر طرف مشکلات، پریشانیاں اور مصیبتیں ہوں، ایسے وقت میں اگر سکون کا کوئی لمحہ مل جائے تو وہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔ شاعر کے نزدیک وہ لمحہ اس کے لیے ایک بڑی نعمت کی حیثیت رکھتا ہے۔

یہاں "چین کی گھڑی" سے مراد وہ مختصر سا وقت ہے جس میں انسان کو ذہنی سکون اور راحت حاصل ہو۔ شاعر یہ ظاہر کرتا ہے کہ مشکل حالات میں بھی اگر تھوڑا سا سکون مل جائے تو وہ انسان کے لیے بڑی خوشی اور تسلی کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح شعر زندگی کے تلخ اور مشکل حالات میں سکون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

StudyNotes360.com

- **شعر 3:**

- میری رات کا چراغ
- میری نیند بھی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

رات: شب، اندھیرے کا وقت

چراغ: روشنی دینے والا، دیا

نیند: آرام، خواب

چراغِ رات: رات میں روشنی دینے والا

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے محبوب یا کسی قریبی ہستی کی اہمیت اور اس سے اپنی گہری وابستگی کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میری راتوں کی روشنی بھی تم ہی ہو اور میری نیند اور سکون بھی تم سے وابستہ ہے۔ یعنی اس کی زندگی کے سکون، آرام اور خوشی کا دارومدار اسی ہستی پر ہے۔

شاعر یہ احساس دلاتا ہے کہ اس کے لیے وہ شخص نہ صرف اندھیروں میں روشنی کا ذریعہ ہے بلکہ اس کی ذہنی اور جسمانی راحت بھی اسی سے جڑی ہوئی ہے۔ اس طرح یہ شعر محبت، اعتماد اور وابستگی کے گہرے جذبات کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔

StudyNotes360.com

- **شعر 4:**

- میں خزاں کی شام ہوں
- رت بہار کی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

خزاں: پت جھڑ کا موسم، اداسی اور ویرانی کا زمانہ

شام: دن کا آخری وقت

رت: موسم

بہار: خوشی، تازگی اور ہریالی کا موسم

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنی کیفیت کو ایک خوبصورت استعارے کے ذریعے بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں خزاں کی شام کی طرح ہوں، یعنی اداسی، ویرانی اور افسردگی کا شکار ہوں، جبکہ تم بہار کے موسم کی طرح ہو، جس میں خوشی، تازگی اور زندگی کی رونق ہوتی ہے۔ اس سے شاعر اور مخاطب کے مزاج اور کیفیت کا فرق ظاہر ہوتا ہے۔

شاعر یہ بھی بتانا چاہتا ہے کہ اس کی اپنی حالت بے رنگ اور مایوس کن ہے، مگر جس ہستی سے وہ مخاطب ہے وہ اس کی زندگی میں بہار کی طرح خوشی اور تازگی لے آتی ہے۔ اس طرح یہ شعر دو مختلف کیفیات—اداسی اور خوشی—کو ایک ساتھ پیش کرتے ہوئے محبت اور وابستگی کے جذبات کو خوبصورتی سے بیان کرتا ہے۔

شعر 5:

- دوستوں کے درمیان
- وجہ دوستی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

دوست: ساتھی، رفیق

دوستی: محبت، تعلق، اخلاص

وجہ: سبب، بنیاد

درمیان: بیچ میں، آپس میں

تشریح:

StudyNotes360.com

اس شعر میں شاعر دوستی کی اہمیت اور اس کے بنیادی اصول کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دوستوں کے درمیان جو تعلق قائم رہتا ہے، اس کی اصل وجہ صرف اور صرف دوستی کا جذبہ ہوتا ہے۔ یعنی اگر اخلاص، محبت اور سچائی نہ ہو تو دوستی قائم نہیں رہ سکتی۔

شاعر یہ واضح کرتا ہے کہ دوستی کوئی وقتی یا مفاد پر مبنی رشتہ نہیں بلکہ ایک خالص اور مضبوط تعلق ہے جو اعتماد، خلوص اور ایک دوسرے کی خیر خواہی پر قائم ہوتا ہے۔ اگر اس رشتے کی بنیاد مضبوط ہو تو دوستوں کے درمیان محبت اور تعلق ہمیشہ برقرار رہتا ہے۔

شعر 6:

- میری ساری عمر میں
- ایک ہی کمی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

عمر: زندگی کا عرصہ

ساری: پوری

کمی: کمی، کمیابی، محرومی

ایک ہی: صرف ایک

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے دل کی کیفیت اور محرومی کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کی پوری زندگی میں اگر کوئی ایک کمی ہے تو وہ صرف تمہاری

StudyNotes360.com

ہے۔ یعنی اس کی زندگی میں بہت سی چیزیں موجود ہو سکتی ہیں، مگر محبوب یا مطلوبہ ہستی کی کمی اسے ہر چیز کے باوجود ادھورا محسوس کراتی ہے۔

شاعر اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اس کی نظر میں اصل خوشی اور مکمل زندگی اسی ہستی کی موجودگی سے وابستہ ہے۔ باقی تمام چیزیں ہونے کے باوجود وہ خود کو مکمل نہیں سمجھتا کیونکہ اس کی زندگی میں وہ خاص شخص یا تعلق موجود نہیں ہے جو اس کے لیے سب سے اہم ہے۔ اس طرح یہ شعر محبت، وابستگی اور احساسِ محرومی کو نہایت سادہ اور گہرے انداز میں بیان کرتا ہے۔

◆ شعر 7:

- میں تو وہ نہیں رہا
- ہاں مگر وہی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

نہیں رہا: بدل گیا / پہلے جیسا نہیں رہا

مگر: لیکن

وہی: وہی شخص / وہی ہستی

ہے تو: اگر وہ موجود ہے

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنی داخلی تبدیلی اور اس کے ساتھ کسی اہم ہستی کی مستقل حیثیت کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں اب وہ شخص نہیں رہا جو پہلے تھا،

StudyNotes360.com

یعنی وقت کے ساتھ اس میں تبدیلی آ گئی ہے، اس کی سوچ، احساسات یا حالت بدل چکی ہے۔

تاہم وہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ ایک خاص ہستی یا شخص ابھی بھی وہی ہے، یعنی اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس سے شاعر کے اندر ایک طرح کی وابستگی اور اعتماد کا اظہار ہوتا ہے کہ اگرچہ وہ خود بدل گیا ہے، لیکن وہ خاص رشتہ یا ہستی اپنی جگہ قائم ہے۔ اس طرح یہ شعر تبدیلی اور تسلسل کے درمیان ایک خوبصورت توازن کو بیان کرتا ہے۔

شعر 8:

- ناصر اس دیار میں
- کتنا اجنبی ہے تو

مشکل الفاظ کے معنی:

دیار: وطن، علاقہ

اجنبی: غیر مانوس، بیگانہ

ناصر: شاعر کا نام / مخاطب

تشریح:

اس شعر میں شاعر انسان کے احساسِ تنہائی اور اجنبیت کو بیان کرتا ہے۔ وہ مخاطب کو یہ احساس دلاتا ہے کہ تم اس دیار میں کتنے اجنبی ہو، یعنی اس جگہ پر تمہیں اپنائیت محسوس نہیں ہوتی اور تم خود کو بیگانہ اور الگ تھلگ محسوس کرتے ہو۔

StudyNotes360.com

شاعر یہ واضح کرتا ہے کہ انسان بعض اوقات اپنے ہی وطن یا معاشرے میں رہتے ہوئے بھی خود کو اجنبی محسوس کرتا ہے، خاص طور پر جب حالات بدل جائیں یا تعلقات میں دوری آ جائے۔ یہ شعر انسانی جذبات، تنہائی اور ماحول سے عدم وابستگی کی خوبصورت عکاسی کرتا ہے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.